کانگریس ’ریورس گیئر‘ میں ایکسپرٹ ہے، 100 سال تک اقتدار کے لئے ترسایئے: مودی

کانگریس نے نہ اس مٹی کی طاقت سمجھی اور نہ ہی ملک کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے کام کیا

یواین آئی

چھتر پور، وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ کانگریس ملک کی گاڑی کو ’ریورس گیئر‘ میں لے جانے کی مہارت ہے اور جس طرح کانگریس نے مدھیہ پردیش کے بندیل کھنڈ علاقے کو بوند-بوند پانی کے لیے ترسایا ہے، اسی طرح عوام کو اس پارٹی کو اقتدار کے لیے 100 سال تک ترسانا چاہیے۔ مسٹر مودی ریاست کے بندیل کھنڈ علاقے کے چھتر پور میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدواروں کی حمایت میں منعقدہ انتخابی ریلی سے خطاب کر رہے تھے۔ اس دوران پارٹی کی ریاستی یونٹ کے صدر اور لوک سبھا ممبر پارلیمنٹ وشنو دت شرما بھی موجود تھے۔ وزیر اعظم نے دنیا کے مشہور کھجوراہو مندر کے اس علاقے میں کہا کہ بی جے پی والے ہندوستان کی مٹی کا صندل ماتھے پر لگا کر فخر سے بھر جاتے ہیں، لیکن کانگریس نے نہ اس مٹی کی طاقت سمجھی اور نہ ہی ملک کا سر فخر سے بلند کرنے کے لیے کام کیا۔ غلامی کی ذہنیت سے بھری ہوئی کانگریس کو ملک کی وراثت سے کوئی لینا دینا نہیں ہے۔ ان کے لیے پورا ملک دہلی سے شروع ہو کر وہیں ختم ہو جاتا تھا۔ اس وقت کوئی بھی بڑا پروگرام اور بیرونی لیڈروں کے دورے دہلی میں ہی ہوتے تھے۔ اگر کوئی غیر ملکی مہمان آتا تھا تو کانگریسی لیڈر اسے ہندوستان کی غربت دکھانے لے جاتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ’سونے کا چمچ‘ لے کر پیدا ہونے والے کانگریس لیڈروں کے لیے غربت سیاحت تھی۔ جن جھونپڑیوں میں کانگریس کے لیڈر تصویریں لے کر واپس آتے تھے، آج بی جے پی حکومت ان جھونپڑیوں میں رہنے والوں کو گھر بنا کر دے رہی ہے۔ جن لوگوں کے ساتھ بیٹھ کر کانگریس والے ویڈیو بناتے اور پھر دہلی جا کر بھول جاتے تھے، آج حکومت ان لوگوں کو مفت راشن دے رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جنھیں ابھی پردھان منتری آواس یوجنا میں گھر نہیں ملا، ان کے لئے 3 دسمبر کو ریاست میں بی جے پی کی حکومت بننے کے بعد یہ کام تیز رفتاری سے کیا جائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کانگریس والے ’ریورس گیئر‘ کے ماہر ہیں، جو مدھیہ پردیش کی ترقی کی گاڑی کو پیچھے لے جائیں گے۔ وہ گڈ گورننس کو بیڈ گورننس میں تبدیل کرنے کے ماہر ہیں۔ ان کی ہر پالیسی ملک کو پیچھے لے جانے والی ہوتی ہے۔ اس کے لیے اپنی خود غرضی سب سے اہم ہے، چاہے ملک کو اس کا خمیازہ ہی کیوں نہ اٹھانا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے تین طلاق کی مخالفت کی، عام زمرے کے غریبوں کے لیے ریزرویشن پر کنفیوژن پھیلایا، رام مندر نہ بنے اس کے لئے بھگوان رام کو خیالی کہا، آرٹیکل 370 ہٹانے اور پہلے قبائلی صدر کی مخالفت کی، میڈیکل انجینئرنگ کی تعلیم مقامی زبان میں ہونے کی مخالفت کی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس ہر اس کام کی مخالفت کرتی ہے، جس سے ملک آگے بڑھ رہا ہے۔ ایسی ’ریورس گیئر‘ والی کانگریس سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ مہاراجہ چھتر سال نے بندیل کھنڈ میں پانی کے تحفظ کی وراثت سونپی تھی۔ یہ علاقہ پانی کے تحفظ میں بہت آگے تھا لیکن آزادی کے بعد کانگریس نے اس علاقے کو پانی کی ایک ایک بوند کے لیے ترسا دیا۔

راہل نے دہرایا: ہندوستان میں ذات پر مبنی مردم شماری ہوگی

کہا دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، دلتوں اور قبائلی طبقات کو ان کے حقوق دیے جائیں گے

یواین آئی

اشوک نگر، کانگریس کے سینئر لیڈر راہل گاندھی نے آج سختی سے دہرایا کہ وہ ملک میں ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری کے حق میں ہیں اور اگر پارٹی حکومت بناتی ہے تو یہ یقینی طور پر ہوگا۔ کئی مواقع پر ذات پر مبنی مردم شماری کی حمایت کرنے والے مسٹر گاندھی نے مدھیہ پردیش اسمبلی انتخابات کے لیے اشوک نگر ضلع میں انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے اس بات کو سختی سے دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ کچھ بھی ہو، ملک میں ذات پر مبنی مردم شماری ہو کر رہے گی اور اس کے بعد دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی)، دلتوں اور قبائلی طبقات کو ان کے حقوق دیے جائیں گے۔ مسٹر گاندھی کا کہنا ہے کہ اس وقت او بی سی، دلتوں اور قبائلیوں کو ان کے حقوق نہیں مل رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ملک میں ان کی تعداد کے بارے میں اصل صورتحال معلوم نہیں ہے۔ اگر ذات پات کی بنیاد پر مردم شماری ہونے پر یہ صورتحال واضح ہو جائے گی اور پھر تینوں طبقوں کے ساتھ ان کی تعداد کے مطابق انصاف کیا جائے گا۔ مسٹر گاندھی نے نوجوانوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ انگریزی زبان بھی سیکھیں۔ یہ عالمگیریت کا دور ہے اس لیے اس زبان کی اپنی اہمیت ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نوجوانوں کو ہندی بھی اچھی طرح سیکھنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر ہندی زبان میں تعلیم کی بات کرتے ہیں، لیکن اپنے بچوں کو بہترین انگلش میڈیم اسکولوں میں پڑھاتے ہیں۔ انہوں نے کانگریس کی حکومت والی ریاستوں چھتیس گڑھ، راجستھان اور کرناٹک میں کیے گئے کاموں کا شمار کیا اور کہا کہ اگر مدھیہ پردیش میں دوبارہ کانگریس کی حکومت بنتی ہے تو یہ کام یہاں بھی کیے جائیں گے۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ کسانوں کا قرض معاف کیے جانے کے ساتھ ہی لوگوں کو بجلی اور ایل پی جی سلنڈر انتہائی رعایتی نرخوں پر فراہم کیے جائیں گے۔ غریبوں، کسانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود کے لیے بھی کام ہوگا۔ راجستھان کی طرز پر اس ریاست کے لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

باقیات

101

مفاد میں بلاخوف و خطر تمام فیصلے کئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ متعدد سکیموں کی تکمیل پروگراموں کے مناسب انجام دہی کے متاثر کن مظہر کو نمایاں کرتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے عوامی نمائندوں، افسروں اور سول سوسائٹی کے ارکان سے اجتماعی کوششوں پر زور دیا تاکہ تمام اہل استفادہ کنندگان کو سماجی تحفظ کی سکیموں سے مربوط کیا جاسکے اور ان کی زندگی میں بامعنی تبدیلی لائی جاسکے۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے مستحقین کو سکوٹی، منظوری نامے اور دیگر مراعات حوالے کئے۔ استفادہ کنندگان نے اپنے تجربات کا بھی اشتراک کیا اور مختلف سماجی بہبودی سکیموں کے تحت فوائد کی بغیر کسی رُکاوٹ توسیع کے لئے انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقعہ پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل جموں بھارت بھوشن، میئر جموں میونسپل کارپوریشن راجندر شرما، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں آنند جین، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں سچن کمار واشیا، سینئر افسران اور مستحقین موجود تھے۔

102

کمیونٹیوں کو مرکزی اور یوٹی سکیموں کے فوائد حاصل کرنے کو یقینی بنانے کیلئے تشکیل دیا گیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا جموں و کشمیر انتظامیہ نے کمزور طبقوں کو سب سے زیادہ ترجیح دی ہے دیہی اور دور دراز علاقوں میں انقلاب لانے کیلئے بے مثال وسائل فراہم کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گذشتہ چند برسوں میں پروگراموں کے بروقت نفاذ اور نگرانی نے دیہات کو ہمہ گیر ترقی کے منفرد مواقع کو یقینی بنایا۔ انہوں نے مزید کہا کہ معاشرے کے مختلف طبقات کو دہائیوں کو امتیازی سلوک اور استحصال سے آزاد کیا گیا ہے اور ترقی سے فائدہ اٹھانے کے مواقع فراہم کئے گئے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جموں وکشمیر کی ترقی اور خوشحالی کا راستہ اس کے دیہاتوں اور دور دراز علاقوں سے گذرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہتر بنیادی ڈھانچہ، سہولیات، عوامی خدمات، نوجوانوں اور خواتین کیلئے ہنر اور مواقع، زراعت اور اس سے منسلک شعبے کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کو یقینی بنانا ہمارا عزم ہے۔ انہوں نے دیہی علاقوں کے تمام شہریوں پر زور دیا کہ وہ خواندگی کی شرح کو بہتر بنانے، پنچایتوں سے غذائی قلت اور ٹی بی کے خاتمے میں اپنا حصہ ڈالیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر گاؤں کو کو خود انحصار بننے اور جموں وکشمیر کی پائیدار ترقی کی قیادت کرنی چاہیے۔ پی آر آئی کے نمائندوں نے ترقی کو نچلی سطح تک لے جانے کے لئے لیفٹیننٹ گورنر کی زیر قیادت یوٹی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف سرکاری محکموں کی طرف سے لگائے گئے مختلف سٹالوں کا بھی دورہ کیا جس میں حکومت کے مختلف اقدامات اور فلاحی پروگراموں کو اُجاگر کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر چیئرمین ضلع ترقیاتی کونسل جموں بھارت بھوشن، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں، سینئر افسران، پی آر آئی ممبران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

103

بندی معاہدے پر دستخط کے بعد یہ مجموعی طور پر اس معاہدے کی چھٹی خلاف ورزی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 25 فروری 2021 کو بھارت اور پاکستان کے ڈی جی ایم اوز کی جانب سے سرحدوں اور کنٹرول لائن پر جنگ بندی معاہدے کی پاسداری پر دستخط ہوئے تھے جس کے بعد جموں کشمیر کے سرحدی علاقوں میں رہائش پذیر عوام نے راحت کی سانس لی تھی۔ قبل ازیں دونوں ممالک کے درمیان سال 2003 میں جموں وکشمیر کے سرحدوں پر جنگ بندی کا معاہدہ طے پایا تھا۔ جموں وکشمیر کے سرحدوں پر طرفین کے درمیان گولہ باری کے تبادلے کے نتیجے میں دونوں طرف بے تحاشا جانی و مالی نقصان ہوا ہے۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کو پاکستانی فوج کی فائرنگ کے نتیجے میں رام سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر جاں بحق ہونے والے بی ایس ایف جوان کو شاندار خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے لئے اپنی جان نچھاور کرنے والے اس جوان کی قربانی کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔ بتادیں کہ بی ایس ایف ترجمان کے مطابق جموں وکشمیر کے ضلع سانبہ کے رام گڑھ سیکٹر میں بین الاقوامی سرحد پر بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب پاکستانی فوج کی بلا اشتعال فائرنگ کے نتیجے میں بی ایس ایف کا ایک ہیڈ کانسٹیبل جاں بحق ہوا۔ موصوف لیفٹیننٹ گورنر نے ’ایکس‘ پر اپنے ایک پوسٹ میں کہا: ’جموں سرحد پر اپنے ملک کی حفاظت کے دوران شہید ہونے والے بارڈر سیکورٹی فورس کے بہادر جوان لال فام کما کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مزید کہا: ’ان کی بہادری اور عظیم قربانی کو کبھی بھی فراموش نہیں کیا جائے گا۔

104

ایک خاص اطلاع موصول ہونے کے بعد پولیس اور 2 راجپوت رائفلز نے درمیانی شب علاقے کو محاصرے میں لے کر تلاشی آپریشن شروع کیا۔ انہوں نے کہا کہ جوں ہی سلامتی عملے کے اہلکار مشتبہ مقام کے نزدیک پہنچے تو وہاں پر موجود دہشت گرد نے سیکورٹی فورسز پر اندھا دھند فائرنگ شروع کی۔ موصوف ترجمان نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کی جوابی کارروائی میں ایک مقامی ملی ٹینٹ جس کی شناخت میسر احمد ڈار عرف عادل ولد غلام نبی ڈار ساکن وشرو پائین کے بطور ہوئی ہے مارا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوک دہشت گرد ٹی آر ایف نامی ممنوع تنظیم کے ساتھ وابستہ تھا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تصادم کی جگہ اسلحہ وگولہ بارود اور قابل اعتراض مواد برآمد کر کے ضبط کیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مہلوک دہشت گرد نے ایک ہفتے قبل ہی ملی ٹینٹ تنظیم میں شمولیت اختیار کی تھی۔ دریں اثنا پولیس نے عوام سے پرزور اپیل کی ہے کہ وہ جائے تصادم پر جانے سے تب تک گریز کیا کریں جب تک اسے پوری طرح سے صاف قرار نہ دیا جائے کیونکہ پولیس اور دیگر سلامتی ادارے لوگوں کے جان و مال کی محافظ ہے لہذا لوگوں کی قیمتی جانوں کو بچانے کے لئے پولیس ہر ممکن کوشش کرتی ہے۔

105

سے ایسا ہو رہا ہے وجوہات معلوم کی جارہی ہیں اور اس سلسلے میں بات چیت جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ دو تین بار ہمارے جوانوں کو نشانہ بنا کر حملے کئے گئے جن کا وہاں تعینات ہمارے جوانوں نے بھی بھر پور جواب دیا۔ مسٹر نتن اگروال نے کہا کہ سرحد پر باریک بینی سے نظر گذر رکھی جارہی ہے اور سرحد پار والوں کے ارادوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر پر کوئی بڑی ہلچل نظر نہیں آرہی ہے۔ سانبہ سیکٹر میں پاکستانی فائرنگ کے نتیجے میں فصل نہ کاٹنے کے بارے میں پوچھے جانے پر ان کا کہنا تھا: 'میں بھی سانبہ گیا تھا، کچھ جگہوں پر فصل نہیں کٹی ہے لیکن مشینوں کا لایا جارہا ہے اور کچھ علاقوں میں ہاتھوں سے فصل کاٹا جارہا ہے۔ اس سے قبل سری نگر کے مضافاتی علاقہ ہمہامہ میں واقع بی ایس ایف کے سبسڈری ٹریننگ سینٹر میں جمعرات کو ملک کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 599 ریکروٹس کی پاسنگ آوٹ پریڈ منعقد ہوئی۔ اس موقع پر بی ایس ایف کے ڈائریکٹر جنرل نتن اگروال مہمان خصوصی کی حیثیت سے موجود تھے جن کا آئی جی بی ایس ایف کشمیر فرنٹیر اشوک یادو نے استقبال کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں ریکروٹس کی پریڈ کے دوران خود اعتمادی، مہارت اور اعلیٰ سطح کی ہم آہنگی کے شاندار مظاہرے کی سراہنا کی۔ انہوں نے ریکروٹس کو حوصلے اور جوش سے قوم کی خدمت کرنے کی تاکید کی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان ریکروٹس کا اپنے کیریئر کے لئے بی ایس ایف جوائن کرنے کو ترجیح دینا قابل داد ہے۔ موصوف ڈی جی نے اپنے خطاب میں آئی جی بی ایس ایف کشمیر فرنٹیر اور دیگر ٹیموں کو ان ریکروٹس کو بہترین تربیت فراہم کرنے، ان میں خود اعتمادی کا جذبہ پیدا کرنے اور ان میں نظم وضبط پیدا کرنے پر مبارک باد پیش کی۔ انہوں نے ان ریکروٹس کے تابناک مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مسٹر نتن اگروال نے ٹریننگ کے دوران مختلف انڈر اور آوٹ ڈور سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ریکروٹس کو تمغوں سے بھی سرفراز کیا۔ فوج، فضائیہ فوج، سی آر پی ایف، ایس ایس بی، جموں وکشمیر پولیس، بی ایس ایف کے اعلیٰ افسروں، پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے نمائندوں اور بی اس ایف اہلکاروں، ریکروٹس کے افراد خانہ اور اسکولی بچوں نے اس یادگار پریڈ کا مشاہدہ کیا۔ بی ایس ایف ترجمان کے مطابق 44 ہفتوں پر محیط اس ٹریننگ میں ریکروٹس نے مختلف قسم کے ہتھیاروں کو ہینڈل کرنے، فائرنگ کرنے کی مہارت، قانون، ڈرل اور باڈر مینجمنٹ کی بھرپور تربیت حاصل کی۔ انہوں نے کہا کہ علاوہ ازیں ریکروٹس کو فیلڈ انجینئرنگ، فیلڈ کرافٹ، دہشت گردی مخالف آپریشنز، امن وقانون اور انسانی حقوق جیسے شعبوں کی بھی تربیت فراہم کی گئی۔

106

کہا کہ اگر کوئی نادان یوٹی کی اعلیٰ نشست پر ہو تو وہ سیاسی اور معاشی طور پر تباہی پھیلا سکتا ہے اور ہم جموں وکشمیر کو کسی ایسے شخص کے حوالے کرنے کے متحمل نہیں ہو سکتے جو اس کی قیادت کرنے سے قاصر ہو۔ آزاد نے کہا کہ میں اپنے نوجوانوں کے لیے محسوس کرتا ہوں جو خراب معاشی حالات اور ملازمت کے کم مواقع کی وجہ سے سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ آزاد نے کہا کہ ملازمتوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے جموں وکشمیر کے نوجوان اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے نوجوان شادی کے لیے تیار نہیں ہیں، وہ اپنے بوڑھے والدین کی ضروریات پوری نہیں کر پاتے اور آخر کار ڈپریشن میں چلے جاتے ہیں۔ ڈی پی اے پی کے چیئرمین نے کہا کہ جموں وکشمیر کو پہلے پرامن اور ترقی پسند ریاست کے طور پر بنانے کا ان کا وژن اپنے منطقی انجام تک نہیں پہنچ سکا کیونکہ انہیں اپنے خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے کے لیے بہت کم وقت ملا ہے لیکن مجھے امید ہے کہ اس بار آپ مجھے موقع دیں گے کہ میں اپنے لوگوں کے لیے اپنے وژن اور ایجنڈے کو آگے لے جاؤں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے طور پر انہوں نے جن منصوبوں پر عمل درآمد اور منظوری دی انہیں آنے والی دہائیوں تک یاد رکھا جائے گا اور یہ یوٹی کی معیشت اور سماجی ترقی میں اہم ثابت ہوئے ہیں۔ اس موقع پر تاج محی الدین خزانچی، جی ایم ایس سروڑی وائس چیئرمین، چودھری ہارون کھٹانہ جنرل سیکرٹری، محمد امین بھٹ صوبائی صدر، شعیب لون ضلعی صدر، سلمان نظامی ترجمان اعلیٰ، سلیم پرے ترجمان، شفیق شبنم و دیگران موجود تھے۔

107

دینا مشکل ہوگا۔ عدالت عظمیٰ نے اشونی کمار اپادھیائے کی طرف سے دائر پی آئی ایل کو نمٹاتے ہوئے ایم پیز اور ایم ایل ایز کے خلاف مجرمانہ مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے لیے سزائے موت یا عمر قید کی سزا والے مقدمات کو ترجیح دینے سمیت کئی ہدایات جاری کیں۔ بنچ نے کہا،” ہائی کورٹس عدالتی اور انتظامی سطح پر ان مسائل سے نمٹ رہی ہیں۔ وہ اس صورتحال سے واقف ہیں جو ان کی ہر ضلعی عدالت میں موجود ہے... ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اس طرح کے طریقوں کو تیار کرنے کے لیے اسے ہائی کورٹس پر چھوڑ دیا جائے۔ بنچ نے واضح کیا کہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس ایم پیز، ایم ایل ایز کے لیے نامزد عدالتوں کے سلسلے میں از خود نوٹس کا مقدمہ درج کریں گے، تاکہ ان کے خلاف زیر التوا فوجداری مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کی نگرانی کی جاسکے۔ سپریم کورٹ نے مزید کہا،” از خود نوٹس معاملے کی سماعت چیف جسٹس کی سربراہی میں خصوصی بنچ یا ان کے ذریعہ مقرر کردہ بنچ کرے گی۔ از خود نوٹس کیس کی سماعت کرنے والی خصوصی بنچ معاملے کو باقاعدہ وقفوں پر درج کر سکتی ہے.. ہائی کورٹ مقدمات کو تیزی سے یا موثر طریقے سے نمٹانے کے لیے ضروری احکامات اور ہدایات جاری کر سکتی ہے۔” سپریم کورٹ نے یہ بھی حکم دیا کہ خصوصی بنچ عدالت کی مدد کے لیے ایڈوکیٹ جنرل یا پبلک پراسیکیوٹر کو بلانے پر غور کر سکتی ہے۔ ہائی کورٹ عدالتوں کو معاملے مختص کرنے کی ذمہ داری اٹھانے کے لئے پرنسپل اور ڈسٹرکٹ سیشن جج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ بنچ نے کہا،” نامزد عدالتوں کو ایم پیز، ایم ایل اے کے خلاف موت یا عمر قید کی سزا والے مجرمانہ مقدمات کو اولین ترجیح دینی چاہئے چاہیے۔ اس کے بعد، پانچ سال یا اس سے زیادہ کے مقدمات... چیف جسٹس ان مقدمات کو خصوصی بنچ کے سامنے درج کر سکتے ہیں، جن میں مقدمے پر روک کے حکم جاری کئے گئے ہیں تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ مقدمے کے آغاز اور اختتام کے لیے حکم امتناعی کو ہٹانے سمیت مناسب احکامات جاری کئے گئے ہیں۔

108

اس موقعہ پر مہمان خصوصی کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود شیتل نندا نے پروگرام کا افتتاح کیا۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ورکشاپ کا مقصد متعلقہ افسران کو اڈاپشن سے متعلق نئے قواعد وضوابط کے بارے میں آگاہ کرنا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ افسران اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو کچھ کیا جارہا ہے وہ قانونی فریم ورک کے اندر ہو۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں بحیثیت معاشرہ ایک ٹیم کے طور پر مل کر کام کرنا ہے اور ہر بچے کو والدین کی محبت اور دیکھ ریکھ فراہم کرنے کے مشن کو آگے بڑھانا ہے تاکہ وہ معمول کی زندگی گزار سکے۔ شیتل نندا نے کہا کہ محکمہ سماجی بہبود، محکمہ پولیس، محکمہ تعلیم، محکمہ صحت اور دیگر محکموں کے افسران کا مقصد بچوں کی کمزوریوں کو دور کرنا اور ضرورت مند بچوں کی مناسب دیکھ ریکھ کو یقینی بنانے کے لئے کام کرنا چاہئے۔ کمشنر سیکرٹری موصوفہ نے اس طرح کے تربیتی پروگراموں کے انعقاد کے مقصد متعلقہ افسران اور دیگر شراکت داروں کی آگاہی کی سطح کو بہتر بنانا اور روزمرہ کے کاموں میں ان کی دفعات کو عملاتے ہوئے بہترین طریقوں کا اشتراک کرنا ہے۔ مشن ڈائریکٹر مشن وتسالیہ ہرویندر کور نے مشن وتسالیہ اور ایس اے آر اے کا ایک جائزہ پیش کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ تمام بچے برابر پیدا ہوتے ہیں اور کسی بچے کو پیچھے نہیں رہنا چاہیے اور انہیں مساوی مواقع ملنے چاہئیں۔ اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ کسی بھی ایسے بچے کی تلاش کی جائے جسے کوئی ضرورت ہو تاکہ محکمہ اس کی ضروریات اور اپنانے کے طریقہ کار کا مناسب خیال رکھے۔ ایم ڈی نے یہ بھی کہا کہ چائلڈ پروٹیکشن سروسز کا بنیادی مقصد بچوں کے تحفظ کی متعدد موجودہ سکیموں کو ایک چھتری تلے لانا، بچوں کے تحفظ اور اُنہیں کسی بھی نقصان سے بچانے کے لئے اضافی اقدامات کو مربوط کرنا ہے۔ جونیئر پروفیشنل سی اے آر اے صیام بن خالد نے اپنانے کے ضوابط 2022 اور سی اے آر اے پورٹل کے آپریشن پر روشنی ڈالی۔ اس موقعہ پر جونیئر پروفیشنل سی اے آر اے ابھیسار ریکا رائے نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنانے میں چائلڈ ویلفیئر کمیٹیوں اور ڈسٹرکٹ چائلڈ پروٹیکشن یونٹوں کے کردار کے بارے میں حاضرین کو روشناس کیا۔ اس موقعہ پر ایک سوال و جواب کا سیشن بھی منعقد ہوا جس میں ریسورس پرسنوں کی طرف سے گود لینے کے ضوابط سے متعلق مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

109

پولیس سروس (آئی پی ایس) افسر بردی نے جموں وکشمیر میں اہم عہدوں پر خدمات انجام دیں جن میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی) شمالی کشمیر اور وسطی کشمیر رینج شامل ہیں۔ وہ ڈی آئی جی سینٹرل کشمیر کے عہدے پر بھی فائز رہے۔ نئے آئی جی پی کشمیر نے مرکزی ڈیپوٹیشن پر اپنے دور میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیں۔ بردی حال ہی میں مرکزی ڈیپوٹیشن پر تھے اور انسپکٹر جنرل سی آر پی ایف جھارکھنڈ کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ جموں وکشمیر حکومت کی درخواست پر اسے قبل از وقت کشمیر واپس بھیج دیا گیا۔ دریں اثنا وادی کشمیر میں قریب چار برسوں تک پولیس سربراہ کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دینے والے آئی پی ایس افسر وجے کمار نے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) کا عہدہ سنبھال لیا۔ ماہ رواں کی 7 تاریخ کو جاری ایک سرکاری حکمنامے کے تحت ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (اے ڈی جی پی) کشمیر وجے کمار کو اے ڈی جی پی (لا اینڈ آرڈر) جموں وکشمیر ٹرانسفر کرنے کے بعد اس عہدے پر تعینات کیا گیا تھا۔ وجے کمار اب تک کشمیر میں پولیس سربراہ کی حیثیت سے سب سے زیادہ 4 برسوں تک اپنے فرائض انجام دینے والے پولیس افسر ہیں۔ انہیں دسمبر 2019 میں ایس پی پانی کی جگہ پر آئی جی پی کشمیر کے طور پر تعینات کیا گیا تھا۔ قبل ازیں بہار کے ضلع سہارسہ سے تعلق رکھنے والے وجے کمار نے کشمیر کے مختلف اضلاع خاص کر جنوبی کشمیر میں کلیدی عہدوں پر فائز رہ کر اپنی خدمات انجام دی ہیں۔ انہوں نے ایس ڈی پی او گاندربل، ایس پی آپریشنز پلوامہ، ایس پی اونتی پورہ، ایس پی کولگام، ایس پی کپوارہ اور ڈی آئی جی جنوبی کشمیر رینج کی حیثیت سے اپنے فرائض انجام دیئے ہیں۔ کشمیر میں سیکورٹی صورتحال میں وسیع پیمانے پر تبدیلی لانے کا سہرا ان کے سر باندھا جاتا ہے۔ وجے کمار کو سابق جموں وکشمیر کیڈر کا واحد آئی پی ایس افسر مانا جاتا ہے جنہیں دونوں انسداد دہشت گردی اور ماؤ نواز مخالف آپریشنز اور جموں وکشمیر کے باہر اور اندر امن وقانون کے مسائل سے نمٹنے کا تجربہ حاصل ہے۔ مانا جاتا ہے کہ وجے کمار نہ صرف سینئر حریت لیڈر سید علی شاہ گیلانی کی موت کے بعد کشمیر میں پر امن ماحول کو بنائے رکھنے میں کامیاب رہے بلکہ ان کے دور میں جموں وکشمیر میں پہلی بار منعقد ہونے والے ڈی ڈی سی انتخابات کا بھی پر امن انعقاد عمل میں لایا گیا نیز ان کے دور میں امن وقانون کی صورتحال کے دوران قانون نافذ ایجنسیوں کے ہاتھوں عام شہریوں کی ہلاکت تقریباً صفر رہی اور نوجوانوں کی جنگجو تنظیموں میں شمولیت اختیار کرنے کے رجحان میں بھی کافی کمی واقع ہوئی۔ موصوف پولیس افسر کے دور میں جہاں سری نگر میں جی ٹوئنٹی ٹورزم گروپ اجلاس پرامن طریقے سے انعقاد ہوا وہیں راہل گاندھی کی پد یاترا اور شری امرناتھ جی یاترا بھی بحسن و خوبی انجام پذیر ہوئیں۔ انہیں نمایاں اور شاندار طریقے سے اپنے فرائض کی انجام دہی کے اعزاز میں کئی ایوارڈز سے نوازا گیا جن میں صدر کا پولیس میڈل خاص طور پر قابل ذکر ہے۔

110

وہ ووٹر فہرستوں میں اندراج اور انتخابات میں حصہ لینے کے بارے میں عوام کو متاثر کرنے کی کافی صلاحیت کے مالک ہیں۔ چیف الیکٹورل آفیسر نے شرکاء کو عوام کے لئے ویڈیو اور آڈیو پیغامات بنانے اور سوشل پلیٹ فارم پر اس کی تشہیر کے لئے کچھ تجاویز بھی دیں۔ پیغامات کو ہدف حاصل کرنے کے لئے مکمل طور پر غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ کانفرنس میں سپیشل سیکرٹری نزو پارائے، کمشنر ریلیف اور بحالی کمشنر کے سدھا، ایڈیشنل ایڈیشنل سندیش گپتا، نوڈل آفیسر ایس وی ای ای پی اختر حسین قاضی، ڈپٹی ڈائریکٹر پی آر جموں محکمہ اطلاعات نے شرکت کی۔ آخر میں، چیف الیکٹورل آفیسر نے کانفرنس کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور ان سے اپیل کی کہ وہ اپنے پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے وسیع تشہیر کریں تاکہ ”کوئی ووٹر پیچھے نہ رہ جائے“۔

111

کے لیے وقف ہے۔ سودیش اسٹور، جس کا مقصد ہندوستان کے قدیم فنون اور دستکاری کو عالمی سطح پر لے جانا ہے، میں روایتی فنکاروں اور کاریگروں کی مصنوعات اور دستکاری فروخت کے لیے دستیاب ہوگی۔ کاروباری خاتون نیتا امبانی کا خیال ہے کہ ریلائنس ریٹیل کے ’سودیش اسٹورز، ہندوستان کے قدیم فن کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا ایک پلیٹ فارم بننے کے ساتھ، کاریگروں اور دستکاروں کے لیے بھی آمدنی کا ذریعہ بنیں گے۔ دستکاری کے علاوہ ہاتھ سے بنی اشیائے خوردونوش اور کپڑے بھی سودیش اسٹور میں خریداری کے لیے دستیاب ہوں گے۔ حیدرآباد میں افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، نیتا امبانی نے کہا، سودیش ہندوستان کے روایتی فنون اور دستکاروں کو بچانے اور فروغ دینے کے لیے ایک شائستہ اقدام ہے۔ یہ ’میک ان انڈیا کی روح کو مجسم کرتا ہے اور ہمارے ہنر مند کاریگروں اور دستکاروں کے لیے عزت کے ساتھ روزی کمانے کا ذریعہ بن جائے گا۔ وہ واقعی ہمارے ملک کا فخر ہیں، اور سودیش کے ذریعے ہم انہیں عالمی سطح پر وہ پہچان دلانے کی کوشش کریں گے جس کے وہ مستحق ہیں۔ ہم ہندوستان کے ساتھ ساتھ امریکہ اور یورپ میں بھی سودیش کو بین الاقوامی سطح پر پھیلانے کی کوشش کریں گے۔ ممبئی میں حال ہی میں شروع کیے گئے نیتا مکیش امبانی کلچرل سینٹر (این ایم اے سی سی) میں سودیش ایکسپیرینس زون بنایا گیا ہے۔ جہاں ہندوستانی اور بین الاقوامی مہمان کام پر ماہر کاریگروں کو دیکھ سکتے ہیں، ان کے ساتھ بات چیت کر سکتے ہیں اور یہاں تک کہ خریداری کر سکتے ہیں۔ این ایم اے سی سی کے کاریگروں کو اتنے آرڈرز موصول ہوئے کہ تین دن کے لیے بنائے گئے اس تجربہ زون کی مدت میں توسیع کرنا پڑی۔ یہاں پر فروخت ہونے والی تمام مصنوعات کی پوری آمدنی کاریگروں کی جیبوں میں جاتی ہے۔ ’سودیش کا خیال صرف دکانیں کھولنے تک محدود نہیں ہے۔ نچلی سطح پر، ہندوستان بھر میں 18 ریلائنس فاونڈیشن آرٹیشن انیشیٹیو فار سکل انہانسمنٹ (RAISE) مراکز قائم کرنے کا عمل جاری ہے۔ اس سے 600 سے زیادہ کرافٹ پروڈکٹس کے لیے ایک شاپنگ پلیٹ فارم مہیا ہونے کی امید ہے۔ سودیش اسٹور میں ”اسکین اینڈ نو“ ٹیکنالوجی کی سہولت بھی موجود ہے اگر صارف کسی بھی پروڈکٹ کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کرنا چاہتا ہے۔ جس کے ذریعے ہر پروڈکٹ اور اس کے مینوفیکچرر کے پیچھے کی کہانی جانی جا سکتی ہے۔

112

اور ڈسپلے بورڈز بھی نصب کیے جائیں گے۔ اس منصوبے میں گردش کرنے والے علاقے میں سڑکوں کو چوڑا کرنا شامل ہے تاکہ ٹریفک کی آمد ورفت میں آسانی ہو اور اس کے علاوہ اس علاقے کے ساتھ سبز پٹیاں بھی تیار کی جائیں گی۔ خصوصی ضروریات والے مسافروں کو پورا کرنے کے لیے اسٹیشن کو جسمانی ناخیز افراد کیلئے سہولیات کے ساتھ اپ گریڈ کیا جائے گا۔ مسافروں کے ساتھ موثر اور واضح مواصلت کو یقینی بنانے کے لیے تمام پلیٹ فارمز پر ایل ای ڈی ڈسپلے بورڈز، ٹرین انفارمیشن ڈسپلے سسٹم، کوچ ڈسپلے سسٹم، اور جی پی ایس گھڑیاں نصب کرنا بھی اس منصوبے کا ایک حصہ ہے۔ ایک کمرشل بلاک جس میں فوڈ پلازہ، کیفے ٹیریا اور ریٹیل سروسز ہوں گی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تیار کیا جائے گا کہ مسافروں کے لیے تمام سہولیات آسانی سے دستیاب ہوں۔ اس منصوبے میں پہلے سے موجود بیت الخلا کے نظام میں بہتری اور انہیں دیویانگ- جن دوستانہ آلات سے لیس کرنا بھی شامل ہے تاکہ اسے مزید قابل رسائی اور حفظان صحت بنایا جا سکے۔ اس اسکیم کے ایک حصے کے طور پر، مسافروں کے انتہائی آرام کو یقینی بنانے کے لیے ایک ویٹنگ ایریا اور ایک ایگزیکٹو لاؤنج بھی تیار کیا جائے گا۔ واضح رہے انڈین ریلویز کی طرف سے امرت بھارت سٹیشن سکیم 1308 سٹیشنوں کو بہتر بنانے کی ملک گیر کوشش ہے تاکہ اس کے متنوع مسافر بیس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دستیاب سہولیات کو اپنانے اور بہتر بنایا جا سکے۔

113

4 لاکھ 99 ہزار افراد کو روزگار دیا گیا۔ جہاں 2004 سے 2014 کے عرصے میں ہر سال 41 ہزار ملازمتیں فراہم کی گئیں، وہیں 2014 سے 2023 کے عرصے میں ہر سال 50 ہزار سے زائد نوکریاں فراہم کی گئیں۔ دریں اثناء نئے ٹریک کی تعمیر سے گزشتہ چند سالوں میں بالواسطہ طور پر 33 ہزار افرادی قوت کیلئے روزگار بھی پیدا ہوا ہے جس سے تقریباً 5 لاکھ افراد کو براہ راست روزگار ملا ہے۔ وہیں غریب کلیان روزگار ابھیان کے تحت، ہندوستانی ریلوے نے چھ ریاستوں جیسے بہار، جھارکھنڈ، مدھیہ پردیش، اڈیشہ، راجستھان اور اتر پردیش میں 18 ستمبر 2020 تک 9 لاکھ 79 ہزار 557 یومیہ اجرت والے روزگار فراہم کیے ہیں۔ گزشتہ سال ریلوے کی جانب سے دنیا کا سب سے بڑا آن لائن امتحان لیا گیا تھا جس میں 1.11 کروڑ سے زیادہ امیدواروں نے امتحان میں شرکت کی تھی۔ یہ امتحان ریلوے کی جانب سے شفاف طریقے سے کامیابی کے ساتھ منعقد کیا گیا۔ کورونا کی وبا کے باوجود یہ بات قابل ذکر ہے کہ ریلوے نے ایسے امتحانات کروا کر روزگار فراہم کیا ہے۔ وہیں روزگار پیدا کرنے کے لیے، ہندوستانی ریلوے نے ملک بھر میں اپنے 1309 اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش اور مسافروں کی جامع ضروریات کو پورا کرنے اور انہیں جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے امرت بھارت اسٹیشن اسکیم بھی شروع کی ہے، جس کے ابتدائی مرحلے میں 508 اسٹیشنوں کی تزئین و آرائش کی جائے گی۔ ان اسٹیشنز کی ری ڈیولپمنٹ ہوگی جس کے ذریعے براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔